4060-قادنیت اسلام کے ترازو میں

سوال

میں قادیانی نہیں ہوں مجھے اس کا علم ہے کہ قادیانی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نبی پر ایمان رکھتے ہیں، توکیا وہ اسلام سے خارج ہیں، میرا اعتقاد تو یہ ہے کہ وہ اسلام سے خارج ہیں اور میں ان کے ساتھ کافروں والا برتاؤ ہی کرتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

ھندوستان میں انگریزی استعمار کے دور 1900 میلادی میں قادیانیت کی بنیاد رکھی گئ جو کہ خالصتا انگریزوں کی تحریک تھی اور اس کا مقصد مسلمانوں کو ان کے دین اور خاص طور پر جھاد فی سبیل اللہ سے بے گانہ کرنا تھا تاکہ انگریزی استعمار کو اسلام کے نام سے کوئ مشکل پیش نہ آئے، لیکن اس تحریک کی زبان حال ان کا مجلۃ الادیان، جو کہ انگلش میں نکلتا ہے۔

اس تحریک کی بنیاد اور اھم شخصیات:

قادیانیت کا مؤسس اور بانی مرزا غلام احمد قادیانی (1839–1908م) جو کہ ھندوستان کے صوبہ پنجاب کے ایک قصبہ قادیان 1839 میلادی میں ایک ایسے خاندان میں پیدا ہوا جو کہ دینی اور وطنی طور پر خائن تھا اور اس کی یہ خیانت مشہور و معروف تھی۔

تو اس طرح مرزا غلام احمد کی پرورش بھی اسی خیانت اور ہر حالت میں استعمار اور انگریز کی اطاعت کے ماحول میں ہوئ، اور انگریز نے اسے نبوت کا دعوی کرنے کا منصوبہ پیش کیا تاکہ مسلمان اس کے گرد اکٹھے ہوں اور اس کے ذریعے سے مسلمانوں کو استعمار اور انگریز کے خلاف جھاد فی سبیل اللہ سے روکا جا سکے، ان قادیانیوں پر برطانوی حکومت کے بہت سارے احسانات تھے تو اس بنا پر انہوں نے برطانوی حکومت کا ساتھ اختیار کیا اور ان کے ساتھ ولاء کا اظہار کرنے لگے۔

مرزا غلام احمد اپنے پیروکاروں میں خلل مزاجی اور کثرت امراض اور بہت زیادہ نشہ کرنے والا معروف تھا۔

اور جن لوگوں نے اس دعوت اور قادیانی کے خلاف کام کیا ان میں جمعیت اھلحدیث ھند کے امیر شیخ ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ تھے، انہوں نے اس سے مناظرہ کر کے اس کے دلائل کو نیست نابود کیا اور اس کے خبث باطن کو ظاہر کیا اور لوگوں پر اس کے کفر اور دین اسلام سے ارتداد وانحراف کو واضح کیا۔

تو جب اس کے باوجود مرزا رشد و ھدایت کی طرف نہ پلٹا ہو شیخ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ نے اس بات پر مباھلہ کیا کہ ان دونوں میں سے جو جھوٹا ہے اسے سچے کی زندگی میں ہی موت آجائے، تو اس طرح ابھی بہت ہی کم دن گزرے تھے کہ 1908م میں مرزا غلام احمد قادیانی اپنے انجام کو پہنچتے ہوئے ھلاک ہو گیا اور اپنے پیچھے پچاس سے زیادہ کتابیں اور پمفلٹ چھوڑ گیا۔

اس کی اہم مغلطات میں سے کچھ یہ ہیں:

ازالۃ الاوھام، اعجاز احمدی، براھین احمدیۃ، انوار اسلام، اعجاز المسیح، التبلیغ، تجلیات الھیۃ۔

نورالدین: قادیانیت کا خلیفہ اول ہے اس کے سر پر انگریزوں جب یہ تاج سجایا تو مریدوں نے اس کی پیروی کرلی، اس کی کتب میں سے فصل الخطاب۔

محمد علی اور خواجہ کمال دین :

قادیانیوں کے لاہوری گروپ کے لیڈر اور ان کے مناظر ہیں ، محمد علی نے قرآن کریم کا محرف شدہ ترجمہ کیا ہے ، اس کی مولفات میں حقیقت اختلاف اور النبوۃ فی الاسلام ، اور دین اسلامی شامل ہیں ۔

اور خواجہ کمال دین کی کتاب مثل الاعلی فی الانبیاء وغیرہ ۔

احمدیہ اور لاہوری گروپ مرزا غلام احمد قادیانی کو صرف مجدد سمجھتے ہیں لیکن دونوں جماعتیں ایک ہی ہیں جو ایک نہیں مانتی وہ دوسری میں پائی جاتی ہے ۔

ـ محمد علی : یہ لاہوری گروپ کا لیڈر اور قادیانیوں کا مناظر اور استعمار وانگریز کا جاسوس ، اور رسالہ القادنیت کا اڈیٹر ہے ، اس نے انگلش میں قرآن مجید کا محرف شدہ ترجمہ کیا ہے ، اس کی تالیفات میں حقیقت اختلاف اور النبوۃ فی الاسلام ہے ۔

ـ محمد صادق : قادیانیوں کا مفتی ہے ، اور کتاب خاتم النبیین اس کا تالیف کردہ ہے ۔

ـ بشیر احمد بن غلام : اس کی مولفات میں سیرت مھدی اور کلمۃ الفصل شامل ہے ۔

ـ محمود بن غلام : یہ ان کا خلیفہ ثانی ہے اور اس کی مولفات میں ، انوار الخلافۃ ، تحفۃ الملوک ، اور حقیقۃ النبوۃ شامل ہے ۔

ـ ظفر اللہ خان قادیانی کی پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ کے عہدہ پر تعیین میں اس گمراہ فرقہ کی دعوت اور تعاون میں بہت بڑا اثر ہے ، اس لئے کہ اس نے خاص طور پر قادیانیوں کے لئے صوبہ پنجاب میں چنیوٹ کے قریب جگہ الاٹ کی جس کا نام ربوہ رکھا گیا یہ جگہ اس لئے دی گئی کہ اسے قادیانیوں کا عالمی مرکز بنایا جائے ، اور اسے ربوہ کا نام اس قرآنی آیت سے استدلال کرتے رکھا گیا۔**{اور ہم نے ان دونوں کو بلند صاف قرار والی اور جاری پانی والی جگہ میں پناہ دی}**۔المؤمنون (50)

قادیانیوں کے افکار اور عقائد :

ـ مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی نشاطات کا آغاز بطور ایک اسلامی داعی کے شروع کیں تا کہ اس کے ارد گرد لوگ جمع ہو جائیں اور اس کی جماعت بن جائے ، پھر اس نے یہ دعوی کر دیا کہ وہ مجدد ہے اور اللہ تعالی کی طرف سے اسے احلام ہوتا ہے ، پھر اس کے بعد ایک قدم اور آگے بڑھ کر یہ دعوی کر دیا کہ وہ مھدی منتظر اور مسیح موعود ہے ، پھر اس کے بعد نبوت کا دعوی کر دیا اور اس کا خیال یہ تھا کہ اس کی نبوت (نعوذ باللہ) ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے اعلی اور زیادہ بہتر ہے ۔

ـ قادیانیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالی روزے رکھتا اور نماز پڑھتا اور سوتا اور جاگتا ، لکھتا اور غلطی کرتا اور مجامعت کرتا ہے ، اللہ تعالی ان سب عیوب سے جو وہ کہتے ہیں منزہ اور پاک ہے ۔

ـ مرزا قادیانی کا یہ عقیدہ ہے کہ اس کا الہ انگریز ہے اس لئے کہ وہ اس سے انگلش میں مخاطب ہوتا ہے ۔

ـ قادیانیوں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم نہیں ہوئی بلکہ جاری ہے ، اور اللہ تعالی حسب ضرورت رسول بھیجتا ہے اور یہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی سب انبیاء سے افضل نبی ہے ۔

ـ قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ مرزا غلام احمد پر جبریل علیہ السلام نازل ہوتے اور اس پر وحی نازل کرتے تھے ، اور یہ کہ اس کے الہامات قرآن کر طرح ہیں ۔

اور انکا کہنا ہے کہ قرآن وہی ہے جسے مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے پیش کیا ہے، اور حدیث وہی ہے جو کہ قادیانی کی تعلیمات کے مطابق ہونگی اور سب نبی مرزا غلام احمد قادیانی کی سرادار ی میں ہیں ۔

—ان کا اعتقاد ہے کہ قرآن کریم کے علاوہ ان کی کتاب "کتاب مبین" نازل شدہ ہے ۔

—ان کا یہ اعتقاد ہے کہ وہ ان کا دین نیا اور ایک مستقل دین ہے اور وہ نئے دین کے مالک اور ان کی شریعت مستقل ہے، اور مرزا غلام احمد کے پیرو کار کا درجہ صحابہ کا ہے ۔

—وہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ قادیان مدینہ شریف اور مکہ مکرمہ کی طرح بلکہ ان سے افضل ہے، اور قادیان کی زمین حرم اور ان کا حج قادیان میں ہے، اور یہ ہی ان کا قبلہ ہے ۔

—جھاد فی سبیل اللہ کو منسوخ قرار دیتے ہیں، اور انگریزی حکومت کی اندھی اطاعت کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لئے کہ ان کے گمان میں وہ ولی الامر ہیں جو کہ نص قرآنی سے ثابت ہے ۔

—ان کے نزدیک ہر مسلمان کافر ہے حتیٰ کہ وہ قادیانیت میں داخل ہوجائے، اور اسی طرح جس نے کسی غیر قادیانی سے شادی کرلی یا اسے اپنی بیٹی دے دی تو وہ کافر ہے ۔

—وہ شراب، افیون، اور سب نشہ والی اشیاء اور مسکرات کو جائز قرار دیتے ہیں ۔

فکری اور عقائدی جڑیں :

—سر سید احمد خان کی مغربی تحریک نے منحرف شدہ افکار کی ترویج کرکے قادیانیت کے لئے میدان تیار کیا ۔

انگریز نے اسے موقع غنیمت جانا اور قادیانی تحریک کی بنیاد رکھ دی اور اس کے لئے ایک ایسے خاندان سے شخص اختیار کیا جو کہ خاندانی طور پر انگریز حکومت کا ایجنٹ اور نمک خوار تھا اور یہ ایجنٹی ان کے خون میں رچ بس چکی تھی ۔

پاکستان میں (1953 میلادی) کو عوامی تحریک شروع ہوئی جس میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ وزیر خارجہ ظفر اللہ خان کو برطرف اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے، اور اس تحریک میں تقریبا دس ہزار سے بھی زائد مسلمانوں نے جام شھادت نوش کیا اور بالآخر قادیانی وزیر خارجہ کی برطرفی میں کامیابی ہوئی ۔

—اور ربیع الاول 1394 ھجری بمطابق اپریل 1974 عیسوی میں مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کا بہت بڑا اجلاس منعقد کیا گیا اور پوری دنیا سے مسلمان تنظیموں کے وفود شامل ہوئے، اور اس کانفرنس میں یہ اعلان کیا گیا کہ قادیانی کافر دائرہ اسلام سے خارج ہیں، اور مسلمانوں سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس تحریک کا ڈٹ کر مقابلہ کریں اور ان کا مکمل طور پر بائیکاٹ کریں اور ان کے مردوں کو مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن نہ ہونے دیں ۔

—پاکستانی پارلمنٹ میں قادیانی گروہ کے لیڈر مرزا ناصر احمد کے ساتھ مناقشہ ہوا اور اس کا رد شیخ مفتی محمود نے دیا اور یہ مناقشہ تیس گھنٹے سے زیادہ جاری رہا جس میں مرزا ناصر محمود جوابات دینے سے قاصر رہا اور اس فرقہ کے کفر کا پردہ چاک ہوگیا، تو پارلمنٹ نے متفقہ طور پر یہ قرارداد منظور کی اور فیصلہ کیا کہ قادیانی غیر مسلم اقلیت اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں ۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی کفریات :

— نبوت کا دعوی ۔

—استعماری قوت کی خدمت کے لئے جھاد فی سبیل اللہ کا منسوخ کرنا ۔

—مکہ مکرمہ سے حج کرنا ختم کر کے اسے قادیان کی طرف لے جانا ۔

—اللہ تعالی کو بشر کے ساتھ تشبیہ دینا ۔

—تناسخ ارواح اور حلول کا عقیدہ رکھنا ۔

—اللہ تعالی کی طرف اولاد کی نسبت کرنا اور یہ کہنا کہ وہ الہ کا بیٹا ہے

—محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت سے انکار بلکہ نبوت کا دروازہ ہر ایرے غیرے نتھو خیرے کے لئے کھولنا ۔

—قادیانیوں کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات ، اور اسرائیل نے ان کے لئے دعوتی مراکز اور مدارس کھولے اور انہیں قادیانیت کے نام سے مجلہ نکالنے اور اپنا لٹریچر اور کتابیں طبع کر کے پوری دنیا میں پھیلانے کا موقع فراہم کرنا ۔

—قادیانیت کا یھودیت اور عیسائیت اور باطنی تحریکوں سے متاثر ہونا جو کہ ان کے عقائد اور سلوک میں واضح ہے باوجود اس کے کہ وہ ظاہری طور پر اسلام کا دعوی کرتے ہیں ۔

—قادیانیوں کے اثر و نفوذ اور انتشار والے علاقے :

—قادیانیوں کی اکثریت اس وقت ھندوستان اور پاکستان میں رھائش پذیر ہیں اور تھوڑے بہت اسرائیل اور عرب ممالک میں بھی پائے جاتے ہیں ، اور وہ استعماری طاقتوں کے ساتھ مل کر ہر اس ملک میں جہاں وہ رہتے ہیں حساس جگھوں پر کنٹرول اور اس کے حصول کی کوشش کرتے ہیں ۔

—افریقا اور مغربی ممالک میں قادیانیوں کی بہت زیادہ نشاطات ہیں ، بلکہ صرف افریقہ میں داعیوں اور مرشدوں کی تعداد پانچ ہزار سے بھی متجاوز ہے جو کہ صرف اور صرف لوگوں کو قادیانیت کی دعوت دینے میں مشغول ہیں ، اور ان کی اس نشاط میں استعماری قوتوں کا ان کے ساتھ مکمل تعاون ہے ۔

—اور اس کے ساتھ ساتھ انگریز حکومت اپنی گود میں اس مذھب کو پال رہی اور اس پر چلنے والوں کے لئے عالمی اداروں میں قلیدی عھدوں کے لئے اسانیاں پیدا کرتی اور انہیں اپنی سیکرٹ ایجنسیوں میں بڑے بڑے عھدوں پر بھرتی کرتی ہے ۔

—قادیانی اپنے مذھب کی دعوت دینے میں ہر قسم کے وسائل بروئے کار لاتے ہیں اور خاص طور پر ثقافتی وسائل جس میں انہیں بہت مہارت ہے اور ان کے پاس ڈاکٹر اور انجینئر ، اور علماء موجود ہیں ، اور برطانیا میں ان کے لئے ٹی وی کا ایک چینل مخصوص ہے جس کا نام اسلامی ٹیلی ویژن ہے جسے قادیانی ھینڈل کرتے ہیں ۔

ان مندرجہ بالا سطور سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ :

قادیانیت کی دعوت گمراہ اور اس کا اسلام سے کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں ، اور ان کا عقیدہ ہر چیز میں اسلامی عقیدہ کے مخالف ہے ، تو مسلمانوں کو ان کی اس دعوت اور نشاطات سے بچنا چاہئے ، کیونکہ علماء اسلام نے ان کے کفر کا فتوی صادر کیا ہوا ہے ۔

اس مضمون میں اگر اس سے زیاد تفصیل جاننا چاہیں تو مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں :

القادنیۃ ، مرزائیت اور اسلام : تالیف الشیخ علامہ احسان الہی ظھیر رحمہ اللہ تعالی ۔

الموسوعۃ المیسرۃ فی الادیان المذاھب والاحزاب المعاصرۃ : تالیف ، ڈاکٹر مانع بن حماد الجھنی رحمہ اللہ (1/419–423)

اسلامی فقہ کمپلیکس کی قرارات مندرجہ ذیل ہیں :

جنوبی افریقہ کیپ ٹاؤن کی مجلس فقہ اسلامی کی طرف سے پیش کیا گیا سوال جس میں قادیانیت اوراس کے ذیلی فرقہ لاھوری گروپ کے متعلق فتوی طلب کیا گیا ہے کہ آیا وہ مسلمان شمار ہوں گے یا کہ نہیں ، اوراس طرح کے مسئلہ میں غیر مسلم (جج) کو حکم لگانے کی صلاحیت ہے کہ نہیں ۔

اور مجلس کے اعضاء کوجو مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق مواد اور وثائق پیش کئے گئے ہیں جوکہ پچھلی صدی کے اندر ھندوستان میں ظاہر ہوا اوراسی کی طرف قادیانی اور لاھوری گروپ منسوب ہے ان کے متعلق پیش کی گئیں معلومات پر غور وخوض کرنے کے بعد ، اوریہ تاکید کرلینے کے بعد کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعوی کیا کہ اسے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے اوراس کی طرف وحی کی جاتی ہے ، اوراس کا یہ دعوی اس کی مولفات سے ثابت ہوچکا ہے جس کے متعلق اس کا خیال ہے کہ وہ اس کی طرف وحی کے ذریعے نازل کی گئ ہے ، اوروہ ساری زندگی اس دعوت کو پھیلاتا رہا ، اورلوگوں کو اپنے اقوال اوراپنی کتابوں کے ذریعہ سے یہ اعتقاد رکھنے کی دعوت دیتا کہ وہ نبی اور رسول ہے ، اوراسی طرح اس سے بہت سارے دینی احکام کا انکار بھی ثابت ہے جس طرح کہ جھاد فی سبیل اللہ کا انکار ، اس لئے مندرجہ ذیل قرار پاس کی گئ ہیں ۔

اول : یہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے جو نبوت اور رسالت اور اپنے اوپر نزول وحی کا دعوی کیا ہے وہ صریحا دین اسلام کی خلاف ورزی ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین اور رسول ہیں جس کا ثبوت قطعی اور یقینی ہے ، اوریہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی پر بھی وحی کا نزول نہی ہوسکتا ، تو مرزا غلام احمد قادیانی کے اس دعوی کی بنیاد پر وہ اوراس کے پیروکار مرتد اور دین اسلام سے خارج ہیں ، اوراسی طرح لاھوری گروپ بھی قادیانیوں کی طرح مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں ، چاہے ان کا مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق یہ عقیدہ ہے کہ وہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ اور ظھور ہے ۔

دوم : کسی بھی غیر اسلامی عدالت اور کورٹ یا غیر مسلم جج کو یہ حق نہیں وہ کسی پر اسلام یا مرتد ہونے کا حکم لگائے ، اورپھر خاص کر اس چیز میں جس پر امت اسلامیہ اوراس کے علماء اور سب کمیٹیاں اور تنظیموں کا اجماع اور اتفاق ہو ، اس لئے کہ کسی کے اسلام اوراس کے ارتداد کا حکم اس وقت ہی قبول ہوگا جبکہ وہ کسی مسلمان عالم دین جوکہ اسلام اسلام کے دخول کے متعلق ہر چیز کا علم رکھتا ہو اوراسی طرح اسے ارتداد کے احکام کا بھی علم ہو سے یہ حکم صادر ہو ، اوراس عالم دین کو اسلام اور کفر کی حقیقت کا ادراک بھی ہونا چاہئے ، اورجو کچھ کتاب وسنت اوراجماع میں اس کے متعلق بیان کیا گیا ہے اس کا علم رکھتا ہو تو پھر اس کا حکم قابل قبول ہوگا تو اس طرح کا حکم جوکہ غیر شرعی اور غیر اسلامی عدالت کہ وہ تسلیم نہیں کیا جائے گا ۔

مجمع الفقہ الاسلامی صفحہ 13

واللہ تعالی اعلم .